سوال

(865)تین وِتر اکٹھے پڑھنے کی صورت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

دعاے قنوت کا ''الاعتصام'' رسالہ (شمارہ نمبر: ۱۱، ۱۹۹۵ء سوال نمبر: ۲، ص: ۲۸۸) میں کئی دفعہ ذکر آیا ہے کہ رکوع سے قبل اور ہاتھ باندھ کر کرنی چاہیئے لیکن اس بارے میں تسلی کریں کہ دو رکعت کے بعد التحیات بیٹھنا ہوتا ہے؟ کیا التحیات پڑھنا درست ہے یا نہیں۔ جیسے حنفی بھائی کرتے ہیں یا نہیں پڑھنا چاہیے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تین وِتر اکٹھے پڑھنے کی صورت میں درمیانی تشہد نہیں بیٹھنا چاہیے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی مرفوع روایت میں ہے:

'لَا تُوتِرُوا بِثَلَاثٍ۔ تَشَبَّهُوا بِالْمَغرِب' (قیام اللیل) (السنن الکبرٰی للبیهقی، بَابُ مَن أَوتَرَ بِثَلَاثٍ مَوصُولَاتٍ بِتَشَهُّدَینِ وَتَسلِیمٍ، رقم: ۴۸۱۶، شرح معانی الآثار، رقم: ۱۷۳۹)

یعنی ''تین وِتر اس طرح نہ پڑھو، کہ نماز مغرب سے مشابہت لازم آئے۔''

تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو! ''المرعاة'' (۲/۲۰۱)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 736

محدث فتویٰ